ماحول کے تحفظ کا قانون

(شہریوں، بلدیاتی اور صنعتی اداروں کی ذمہ داریاں)

بحوالہ

پاکستان ماحولیاتی تحفظ کا قانون 1997ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلئے وزارت قانون، انصاف
اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے پیج نمبر 3 کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کیلئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

ماحول کے تحفظ کا قانون

(شہریوں، بلدیاتی اور صنعتی اداروں کی ذمہ داریاں)

سوال 1۔ ماحولیاتی تحفظ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ ماحولیاتی تحفظ سے مراد ایسے اقدامات ہیں جو ماحول کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے خاتمے کے لئے کئے جاتے ہیں تا کہ صحت مندانہ قدرتی ماحول کو برقرار رکھا جا سکے۔

سوال 2۔ پاکستان میں ماحولیاتی آلودگی روکنے کے لئے کیا کوئی قانون موجود ہے؟

جواب۔ ماحولیاتی آلودگی روکنے کے لئے ''پاکستان ماحولیاتی تحفظ کا قانون 1997ئ'' نافذ کیا گیا ہے۔

سوال 3۔ اس قانون پر عمل درآمد کس طرح ہوتا ہے؟

جواب۔ اس قانون کے احکامات پر عمل درآمد کی نگرانی کے لئے ''پاکستان ماحولیاتی تحفظ کونسل'' بنائی گئی ہے۔اس کونسل کا مقصد ماحولیاتی تحفظ کو یقینی بنانا ہے، یہ کونسل درج ذیل افراد پر مشتمل ہوتی ہے:

(1) وزیراعظم پاکستان یا ان کا نمائندہ۔

(2) وفاقی وزیر ماحولیات۔

(3) چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ۔

(4) ماحولیات کے صوبائی وزرائ۔

(5) 35 مزید ارکان جن میں 20 غیر سرکاری ارکان بھی شامل ہوں گے۔

(6) حکومت پاکستان کا سیکرٹری جو ماحول سے متعلق وزارت یا ڈویژن کا انچارج ہو۔

سوال 4۔ ''ماحولیاتی تحفظ کونسل'' کی ذمہ داریاں اور اختیارات کیا ہیں؟

جواب۔ اس کونسل کا سب سے اہم اور بنیادی مقصد ماحولیات کے متعلقہ قوانین کو عملی طور پر نافذ کرنا ہے جبکہ دوسرے اختیارات میں قومی ماحولیاتی پالیسی کی منظوری اور حکومت کے منظور کئے گئے طریقۂ کار کے اندر اس کے نفاذ کو یقینی بنانا، قومی ماحولیاتی رپورٹ پر غور کر کے اس پر مناسب ہدایات جاری کرنا، کسی فرد یا تنظیم کی درخواست پر ماحول کے تحفظ اور بہتری کے لئے کسی وفاقی یا سرکاری ایجنسی کو منصوبہ تیار کر کے پیش کرنا اور ایسے منصوبوں کو ترقی دینے یا انہیں نافذ کرنے کی ہدایات دینا بھی شامل ہے۔ ''پاکستان ماحولیاتی تحفظ کونسل'' کے علاوہ وفاقی حکومت کی طرف سے اعلان کے ذریعے ڈائریکٹر جنرل کی سربراہی میں ایک ''پاکستان ماحولیاتی تحفظ ایجنسی'' بھی بنائی جائے گی۔اس ایجنسی کی مدد کے لئے وفاقی حکومت مختلف علاقوں کے لئے مشاورتی کمیٹیاں بنائے گی، جن

کے اراکین میں اس علاقے، عملی وتحقیقی اداروں اور غیر سرکاری تنظیموں کے نمائندے شامل ہوں گے۔

سوال 5۔ ''پاکستان ماحولیاتی تحفظ ایجنسی'' کی ذمہ داریاں اوراختیارات کیا ہیں؟

جواب۔ ''پاکستان ماحولیاتی تحفظ ایجنسی'' کی اہم ذمہ داری اس قانون کا نفاذ ہے۔اس کے علاوہ کونسل کی منظوری کے لئے متعلقہ حکومتی ایجنسیوں اور مشاورتی کمیٹیوں کے ذریعے قومی ماحولیاتی معیار کی تیاری یا اس پر نظرثانی کرنے کے علاوہ اس کا نفاذ ہے۔قومی ماحولیاتی معیار کو یقینی بناناٗ متعلقہ صوبائی ایجنسی کی مشاورت کے ذریعے ہوا، پانی اور زمین کا آلودگی سے پاک ہونے کا معیار مقرر کرنا بھی اس کی ذمہ داری ہے۔مزید یہ کہ ماحولیاتی پالیسیوں اور پروگراموں میں آلودگی کی روک تھام اور کنٹرول کے لئے پیمائش،نگرانی، جانچ پڑتال، تفتیش،تحقیق، معائنے کا نظام اور طریقہء کار بنانا بھی شامل ہے۔''پاکستان ماحولیاتی تحفظ ایجنسی' خودٗ کسی فرد یا ادارے کی طرف سے شکایت ملنے پر ماحولیات سے متعلق کسی بھی معاملے کی تحقیقات یا تفتیش کرسکتی ہے۔اس طرح کسی فرد پر عائد کی گئی ذمہ داریوں سے متعلق کوئی معلومات فراہم کرنے کا مطالبہ کرسکتی ہے۔وفاقی حکومت کی منظوری سے اس قانون کے مقاصد اور بیرونی مدد کے حصول کے علاوہ غیر ملکی ایجنسیوں کے ساتھ آلات واطلاعات کا تبادلہ بھی کرسکتی ہے۔

سوال 6۔ کیا پاکستان میں آلودگی کا باعث بننے والے مواد کے اخراج پر پابندی ہے؟

جواب۔ ماحولیاتی تحفظ کے قانون کے تحت کوئی شخص کسی مادےٗ فضلے یا ہوا کو آلودہ کرنے والے مواد یا ماحولیات سے متعلق بین الاقوامی معیار کے خلاف شور کے اخراج کا باعث بنے گا نہ اس کی اجازت دی جائے گی۔

سوال 7۔ ماحول سے متصادم کسی منصوبے سے متعلق ابتدائی تحقیقات سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ ماحول سے متصادم منصوبے کے متعلق ابتدائی تحقیقات سے مراد وفاقی ماحولیاتی ایجنسی کی طرف سے اس بات کا تعین کرنا ہے کہ منصوبہ ماحول کیلئے نقصان دہ ہے یا نہیں۔اگر کسی منصوبے کے متعلق ابتدائی تحقیقات نہ کرائی گئی ہوں تو اس پر کام شروع نہیں کیا جاسکتا۔

سوال 8۔ ماحولیاتی آلودگی کا باعث بننے والے مواد کی غیر قانونی نقل وحمل پر کیا سزائیں دی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ خطرناک قسم کا مواد پاکستان یا ملکی سمندری حدود میں درآمد نہیں کیا جاسکتا، اس نوعیت کا مواد صرف وہ شخص یا ادارہ منگوا سکتا ہے جس کو وفاقی ایجنسی نے لائسنس جاری کیا ہو۔اگر کوئی شخص یا ادارہ لائسنس میں موجود شرائط کی خلاف ورزی کرتا ہے تو ایسی صورت میں وفاقی یا صوبائی ایجنسی اس شخص کو سماعت کا موقع دینے کے بعد اس کو ہدایت کرے گی کہ وہ ان شرائط کی پابندی کرے۔آلودگی کا باعث بننے والا مواد درآمد کرنے پر 10 لاکھ روپے تک جرمانے کی سزا دی جائے گی اور مسلسل خلاف ورزی کی صورت میں روزانہ کے حساب سے 1 لاکھ روپے تک اضافی جرمانے کی سزا بھی دی جاسکتی ہے۔خطرناک مادہ جمع کرنےٗ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاکر فروخت کرنے کی صورت میں 1 لاکھ روپے تک جرمانے کی سزا دی جائے گی اور مسلسل ایسی

خلاف ورزی کی صورت میں روزانہ کے حساب سے 1 ہزار روپے تک اضافی جرمانے کی سزا بھی دی جاسکتی ہے۔اس قسم کی سزائیں ماحولیاتی ٹربیونل یا ماحولیاتی مجسٹریٹ دیتا ہے۔

سوال9۔ ماحولیاتی ٹربیونل کن افراد پر مشتمل ہوتا ہے؟

جواب۔ یہ ٹربیونل 1 سربراہ اور 2 اراکین پر مشتمل ہوتا ہے'اس کا سربراہ ہائی کورٹ کا جج یا جج بننے کی صلاحیت رکھنے والا شخص ہوتا ہے۔یہ ٹربیونل اپنی علاقائی حدود کے اندر اختیارات استعمال کرسکتا ہے۔

سوال10۔ ماحولیاتی ٹربیونل کے کیا اختیارات ہیں؟

جواب۔ اس قانون کے تحت ماحولیاتی ٹربیونل کے اختیارات درج ذیل ہیں:

(1) اِس قانون کے تحت قابلِ سزا خلاف ورزیوں کی سماعت ماحولیاتی ٹربیونل یا ماحولیاتی مجسٹریٹ کرے گا۔

(2) ماحولیاتی آلودگی سے متعلق جرائم کی سماعت ٹربیونل صرف لوکل کونسل، وفاقی یا صوبائی ایجنسی یا کسی ایسے شخص جس کا نقصان ہوا ہو' کی تحریری شکایت پر کرسکتی ہے جس نے وفاقی یا صوبائی ایجنسی کو متعلقہ خلاف ورزی کے سلسلے میں کم ازکم 30 دن کا نوٹس دیا ہو۔

(3) وفاقی یا صوبائی ایجنسی کے بااختیار افسر کی تحریری درخواست پر ماحولیاتی ٹربیونل ہر اس شخص کے خلاف قابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کرسکتا ہے' جس کے بارے میں کسی خلاف ورزی میں ملوث ہونے کا شک ہو۔تاہم اگر گرفتار شدہ شخص ضمانت پیش کردے تو اسے رہا کردیا جائے گا۔

(4) اگر ماحولیاتی ٹربیونل کے سامنے پیش کی گئی شکایت جھوٹی ہو تو ٹربیونل شکایت کرنے والے کو حکم دے سکتا ہے کہ تلافی کے طور پر اس شخص کو جس کے خلاف ایسی شکایت کی گئی ہو رقم ادا کرے' جس کی مالیت 1 لاکھ روپے تک ہوسکتی ہے۔

سوال11۔ کیا ماحولیاتی ٹربیونل کے کئے گئے فیصلے کے خلاف اپیل کی جاسکتی ہے؟

جواب۔ ماحولیاتی ٹربیونل کے فیصلے کے خلاف 30 دن کے اندر ہائی کورٹ میں اپیل کی جاسکتی ہے۔جس کی سماعت کم ازکم 2 ججوں پر مشتمل بنچ کرے گا۔

سوال12۔ ماحولیاتی مجسٹریٹ کے کیا اختیارات ہیں؟

جواب۔ ماحولیاتی تحفظ کے قانون کی خلاف ورزی پر سماعت ہائی کورٹ کی طرف سے بااختیار درجہ اول مجسٹریٹ' ماحولیاتی مجسٹریٹ کے طور پر کرے گا۔ایسا مجسٹریٹ اس قانون کی دفعہ 17 کی ذیلی دفعات 2 اور 4 کی خلاف ورزی کرنے والے افراد کو سزا دینے کا اختیار رکھتا ہے۔تاہم وہ ایسے مقدمات کی سماعت صرف وفاقی یا صوبائی ایجنسی یا لوکل کونسل کی تحریری شکایت پر کرسکتا ہے۔ ماحولیاتی مجسٹریٹ کے حکم کے خلاف 30 دن کے اندر سیشن جج کی عدالت میں اپیل دائر کی جاسکتی ہی جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

سوال13۔ ایک سے زائد مرتبہ ماحولیاتی تحفظ کے قانون کی خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف کیا اقدامات کئے جاسکتے ہیں؟

جواب۔ ماحولیاتی ٹربیونل یا مجسٹریٹ ''پاکستان ماحولیاتی تحفظ کے قانون'' کے تحت ایسے شخص کو سزا دینے کے ساتھ:

(1) اس کی سزا کے حکم کی کاپی متعلقہ تجارتی یا صنعتی ایسوسی ایشن کو یا متعلقہ صوبائی یا وفاقی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کو بھجوائے گا۔

(2) 2 سال تک قید کی سزا دے گا۔

(3) متعلقہ فیکٹری کو بند کرنے کا حکم دے گا۔

(4) فیکٹری، مشینری، آلات، گاڑی، مواد، ریکارڈ، دستاویزات اور اس قانون کی خلاف ورزی میں استعمال ہونے والی دوسری اشیاء کو ضبط کرنے کا حکم بھی جاری کرے گا۔

(5) ایسے شخص کو اپنے خرچ پر سابقہ ماحولیاتی حالت بحال کرنے کا حکم دے گا یا ان حالات میں وفاقی یا صوبائی ایجنسی جیسی بھی صورت ہو، کے اطمینان کے مطابق مناسب حد تک سابقہ حالت کے قریب ماحولیاتی حالت بحال کرنے کا حکم اور نقصان کے برابر رقم کو ہرجانہ کے طور پر اس شخص کو ادا کرنے کا حکم دے گا جسے اس کی خلاف ورزی کے نتیجے میں جسمانی یا مالی نقصان پہنچا ہو۔

سوال14۔ کیا کارپوریشن کے عہدیداران ماحولیاتی تحفظ کے قانون کی خلاف ورزی کی صورت میں سزا کے حقدار ہوں گے؟

جواب۔ کارپوریشن کے عہدیداران ماحولیاتی تحفظ کے قانون کی خلاف ورزی کی صورت میں سزا کے حقدار ہوں گے۔ قانون کے مطابق کسی کمپنی کی صورت میں اس کا چیف ایگزیکٹو ایسے جرم کا ذمہ دار ہوگا۔

سوال15۔ ماحولیاتی تحفظ کے قانون سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی ماحولیاتی تحفظ کے قانون سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں:

(1) قانون و انصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد، فون نمبر 051-9220483۔ فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk

۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس نمبر 1379 اسلام آباد، فون نمبر 111-739-739، ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) پاکستان ماحولیاتی تحفظ کا قانون 1997ء۔